السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشاء کی نماز کھڑی ہوئی اور پہلی صف کی دائیں جانب مکمل ہوگئی جبکہ بائیں جانب صرف چند ایک لوگ کھڑے تھے تو ہم نے کہا : بائیں جانب سے صف برابر کرو۔ نمازیوں میں سے ایک کہنے لگا : ''دائیں جانب افضل ہے ''کسی شخص نے اس کا تعاقب کرتے ہوئے یہ حدیث پیش کی کہ ''جو شخص صفوں کی بائیں جانب کو آباد کرے اس کے لیے دو اجر ہیں '' ۔ بتلائے اس مسئلہ میں راہ صواب کیا ہے ؟ مطلق ۔ ع ۔ ا ۔ الحزج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہر صف کی دائیں جانب اس کی بائیں سے افضل ہے ۔ اور لوگوں کو اعدالوا الصف کہنا مشروع نہیں اور اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ صف کی دائیں جانب لوگ زیادہ ہوں تاکہ فضیلت حاصل کر سکیں ۔

اور حاضرین میں سے کسی نے جو یہ حدیث پیش کی :

((من عَمر میاسر الُفوفِ فلہ اَجْران))

مجھے اس ک کوئی اصل معلوم نہیں اور راجح بات یہی ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے ۔ جسے کسی ایسے کاہل نے گھڑا ہے جو نہ صف کی دائیں جانب کے لیے حریص ہوتے ہیں اور نہ مسابقت کے لیے ۔۔۔ اور اللہ ہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 69

محدث فتویٰ